



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کتب میں موطا امام مالک کا شمار کس درج پر کیا جاتا ہے اور اسے صحابہ تھے میں شامل کیوں نہیں کیا گیا؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَلِرَسُولِهِ وَلِآلِهِ وَلِعِلَّتِهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لِرَسُولِهِ وَلِآلِهِ وَلِعِلَّتِهِ

موطا امام مالک درج اولیٰ کی کتاب ہے، ہمارے خیال میں اسے صحابہ تھے میں شامل نہیں کیا گیا کہ اس میں مرفوع احادیث کے ساتھ ساتھ آثار صحابہ، تابعین اور امام مالک کے لپٹے قول بخشت ہیں۔ جب کہ صحابہ تھے کا اصل موضوع ذات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں نہ کہ آثار تابعین وغیرہ۔

حَذَا عَنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

(فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام

ج 2 ص 412

محمد فتویٰ